علوم القرآن پر اہل تشیع کے مخطوطات کا تعارف

پروفیسر سید محمد کمال الدین حسین ہمدانی
طبیہ کالج علیگڑھ یونیورسٹی

علم تفسیر کی بنیاد وحی الہی پر قائم ہے اور حضرت رسول خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی مثل قرآن اس کی تبلیغ ہوئی ہے۔ اکثر آیات قرآنی کی تشریح وتوضیح حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زبان مبارک سے ہوئی ہے۔ جس کو ائمہ معصومین کی احادیث میں تنزیل قرآن یعنی قرآن کے تنزیلی معنی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ سب سے پہلی کتاب جو ان تنزیلی معانی پر مشتمل علم تفسیر میں تصنیف ہوئی وہ امیر المومنین حضرت علی ابن طالب کا لجمع کردہ قرآن تھا۔ جس کے بارے میں احتجاج طبرسی کی روایت میں حضرت امیر نے فرمایا "ولقد جئتهم بالكتاب كملاً مشتملاً على التنزيل والتاويل " میں نے پیش کیا صحابہ کے سامنے مکمل قرآن جس میں تنزیل اور تاویل بھی موجود تھی اور اسی کے متعلق محمد بن سیرین کا قول تھا کہ:۔"لو اصيب ذلك الكتاب كان فيه العلم۔" اگر وہ کتاب لوگوں کے ہاتھ میں آجاتی تو ایک بڑا علمی ذخیرہ دستیاب ہوتا (۱) حضرت امیر المومنین کے بعد دیگر ائمہ معصومین اور آپ کے صحابہ شاگردان نے بھی قرآن مجید کی تفسیریں تصنیف فرمائیں اور ائمہ معصومین کے بعد علمائے شیعہ نے بھی تفاسیر قرآن مجید کا سلسلہ جاری رکھا۔ علمائے شیعہ نے تفاسیر حسب ذیل عناوین کے تحت تالیف و تصنیف فرمائی ہیں:

(۱) متشابہات القرآن (۲) اقسام آیات القرآن (۳) ناسخ ومنسوخ آیات القرآن (۴) حروف القرآن (۵) اعراب القرآن (۶) علوم القرآن (۷) معانی القرآن (۸) احکام القرآن (۹) نوادر القرآن (۱۰)، خصائص علم القرآن (۱۱) حقائق ودقائق القرآن (۱۲) مجازات القرآن (۱۳) انتزاعات القرآن (۱۴) محکمات القرآن (۱۵) تصوف قرآن (۱۶) فلسفہ قرآن (۱۷) آیات قرآن متعلق اقوام عالم (۱۸) قصص القرآن (۱۹) اصول دین اور قرآن (۲۰)

قرآن اور علم الافلاک (۲۱) نظم القرآن، (۲۲) قرآن اور طب.

متشابہات القرآن اس موضوع پر حسب ذیل کتابیں تصنیف ہوئیں:

۱۔ ''کتاب متشابہات القرآن'' مصنفہ جناب حمزہ بن حبیب زیارت کوفی قراء سبعہ شاگرد حضرت امام جعفر صادق۔ یہ کتاب موضوع مذکورہ پر پہلی کتاب ہے۔

۲۔ کتاب متشابہات القرآن'' مصنفہ جناب حسن بن موسیٰ نوبختی۔ یہ کتاب آیات متشابہات کی تاویل میں ہے۔

۳۔ کتاب متشابہ القرآن'' مصنفہ سید رضی الحسین الموسوی جامع نہج البلاغہ۔

۴۔ کتاب متشابہات القرآن' مصنفہ جناب'' مصنفہ جناب محمد بن احمد وزیر عمیدی (متوفی ۴۲۳ھ)۔

اقسام آیات القرآن

اس موضوع پر کتاب تفسیر نعمانی جو شیخ جلیل ابو عبداللہ محمد بن ابراہیم بن جعفر نعمانی کی تصنیف مشہور ہے لیکن حقیقتاً یہ ایک متصل حدیث ہے جو امیر المومنین علی بن ابن طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس میں حضرت نے آیات قرآن کی سات قسمیں بیان فرمائی ہیں اور ہر قسم کی ایک مثال ذکر فرمائی ہے اور آیات کی تفسیر کی ہے سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے اس کتاب کا خلاصہ تحریر فرمایا جو شیخ حر عاملی تک پہنچایا تھا اور انہوں' وسائل الشیعہ میں احکام فقہیہ کے متعلق مضامین کو اس سے اخذ کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے ''بحار الانوار'' کی اس جلد میں جو قرآن مجید سے متعلق ہے ایک باب یہ قائم کیا ہے: ''بناب ماورد عن امیر المومنین رضی اللّٰہ عنہ فی اصناف ایات القرآن وانواعھا و تفسیر بعض ا یاتھا بروایة النعمانی وھی رسالة مفردة مدونة کثیرة الفوائد نذکر ھامن فا تحتھا الی خاتمتھا۔'' (اس باب میں ذکر ہوگا وہ جو امیر المومنین سے منقول ہوا ہے۔ آیات قرآن کی اقسام اور بعض آیات کی تفسیر میں نعمانی کی روایت کی بنا پر اور یہ ایک مستقل تدوین شدہ رسالہ ہے' جو بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔ (ہم اس کو شروع سے آخر تک پورا نقل کرتے ہیں۔'') اس کو مکمل طور پر نقل کرنے کے بعد ملا مجلسی نے لکھا ہے کہ اس کے راوی جعفر بن محمد قولویہ ہیں اور انہوں نے اشعری

سے نقل کیا ہے جو اس رسالہ کے اصلی مصنف ہیں انہوں نے مرسل طریقہ سے اپنے مشائخ حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے اصحاب ائمہ کے واسطے سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امیر المومنین نے فرمایا قرآن سات قسم کی آیتوں پر نازل ہوا جن میں ہر ایک ہر طرح مکمل ہے امر اور نہی، ترغیب اور تخویف، جدل اور قصص اور امثال۔ اس کے بعد حدیث کو آخر تک نقل کیا ہے۔ لیکن نعمانی کی روایت ترتیب میں مختلف ہے اور اس میں مختلف قسموں کو ابواب کی صورت میں منقسم کر دیا گیا ہے اور درمیان میں بعض احادیث کا اضافہ کر دیا گیا ہے اس طرح یہ متصل طور پر صرف امیر المومنین کا کلام باقی نہیں رہا۔ فاضل نوری مصنف مستدرک الوسائل کو اس کے سلسلہ سند میں بھی یہ تردد پیدا ہوا ہے کہ سعد سے مراد بظاہر سعد بن عبداللہ اشعری قمی ہیں۔ اور جعفری بن محمد بن قولویہ ان سے بلا واسطہ روایت نہیں رکھتے ہیں۔ بے شک ان کے والد محمد قولویہ اسعد بن عبداللہ کے مخصوص اصحاب میں سے تھے اس لئے یہ ہوسکتا ہے کہ روایت میں درمیان سے (عن ابیہ) کا فقرہ سہوا چھوٹ گیا ہو۔ اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ جعفر بن محمد بن قولویہ اپنے والد سے اور وہ سعد بن عبداللہ سے روایت رکھتے ہیں۔ تفسیر علی بن ابراہیم کی ابتدا میں جو آیات قرآن کے اقسام وانواع تحریر کیے ہیں۔ نہیں بھی جہاں تک دیکھا جائے اسی حدیث امیر المومنین کا خلاصہ ہے جسے کاتب نعمانی اور سعد بن عبداللہ اشعری نے اپنے طریقہ سے تحریر کیا تھا۔ بہر حال اقسام آیات قرآن سے متعلق ب سے پہلی تفسیر حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کی ہے

ناسخ ومنسوخ آیات قرآن

۱۔ کتاب الناسخ والمنسوخ'' مولفہ عبداللہ بن عبدالرحمن الاصم المسمعی البصری شاگرد حضرت امام جعفر صادق

۲۔ کتاب الناسخ والمنسوخ'' مولفہ حسن بن علی بن فضال شاگرد حضرت امام رضا۔ انہوں نے ۲۲۴ھ میں وفات پائی۔ ابن ندیم نے کتاب الفہرست کے صفحہ ۳۱۲ پر اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔

۳۔ ''کتاب الناسخ والمنسوخ'' مولفہ علی بن ابراہیم قمی (نجاشی)

۴۔ ''کتاب الناسخ والمنسوخ'' مولفہ ابن حجام محمد بن عباس بن علی بن مروان ماہیار ابوعبداللہ بزار۔ آپ ۳۲۸ھ تک بقید حیات تھے تلعکبری نے اس سنہ میں ان سے روایت کی ہے۔

حروف القرآن

۱۔''کتاب الحروف فی معانی القرآن''۔ مولفہ ابوالعباس مبرد محمد بن یزید ازدی (متوفی ۲۸۵ھ) ابن ندیم نے اس کا ذکر کیا ہے۔

۲۔ ''اسرار حروف''۔ ملا نظام الدین ساوجی قریشی شاگرد شیخ بہائی نے فارسی زبان میں ایک ضخیم تفسیر تالیف فرمائی، جس میں مفسرین کے اقوال محاکمہ اور اس کے ساتھ بعض اسرار حروف درج ہیں۔

اعراب القرآن

''مجمع البیان'' مولفہ امین الاسلام شیخ ابوعلی فضل بن حسن بن فضل طبرسی دو جلد. اس تفسیر میں ''اللغۃ الاعراب'' کا عنوان قائم کیا گیا ہے اور اس پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ یہ تفسیر اب مطبع العرفان صیدا ئیں متعدد جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ مصنف نے ۵۴۸ھ میں وفات پائی۔

علوم القرآن

۱۔''کتاب الرغیب فی علوم القرآن'' مولفہ ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی۔ اس کے متعلق علامہ سید حسن صدر کا خیال ہے کہ یہ سب سے پہلی تصنیف ہے جس میں علوم القرآن کو جمع کیا گیا ہے۔ ابن ندیم نے اس کتاب کے مولف کے بارے میں لکھا ہے: "کان یتشیع حسن المذھب یلزم التقیۃ" یہ شیعہ تھے اور خوش عقیدہ شخص تھے مگر تقیہ کے پابند رہتے تھے (۲) ''کتاب منتخب فی تاریخ آداب العرب'' میں بھی ان کے تشیع کی تصریح کی گئی ہے (مقالہ نگار کی یہ رائے درست نہیں ہے چیف ایڈیٹر)۔ ۲۔ ''کنز الفوائد'' مولفہ علامہ کراچکی ابوالفتح محمد بن علی بن عثمان بن علی شاگرد شیخ مفید وسید مرتضی علم الہدیٰ یہ کتاب پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔ متعدد علوم القرآن کا اس میں واضح بیان ہے فاضل مولف کی وفات ۴۴۹ھ میں ہوئی۔

۳۔ ''علوم القرآن'' مولفہ علامہ مولانا محمد ہارون زنگی پوری۔ مولف نے ۱۳۳۹ھ میں وفات پائی۔ اس میں جملہ علوم متداولہ ومتعارفہ سے متعلق آیات قرآن کا انتخاب علامہ نے توضیح وتشریح کے ساتھ

پیش فرمایا ہے۔

معانی القرآن

ا۔''معانی القرآن'' مولفہ کسائی علی بن حمزہ (متوفی ۱۸۹ھ) ابن ندیم نے اس کتاب کا ذکر ان کتابوں میں کیا ہے جو معانی قرآن کے متعلق لکھی گئی ہیں۔

۲۔ ''کتاب تفسیر معانی القرآن وتسمیۃ اصناف کلامہ'' مولفہ محمد بن احمد بن ابراہیم بن سلیمان صابونی۔ جناب مولف اکابر علمائے شیعہ میں سے تھے اور مصر میں قیام رکھتے تھے۔ آپ نے غیبت صغریٰ و کبریٰ دونوں زمانوں کو پایا ہے۔''کتاب الشیعہ وفنون السلام'' اور ''کتاب اعیان الشیعہ'' میں آپ کی وفات ۱۳۰ھ درج ہے۔

احکام القرآن

ا۔''احکام القرآن'' مولفہ عباد بن عباسؒ یہ مشہور ریگانہ روزگار ادیب صاحب ابن عباد کے والد تھے ابن ندیم نے ان کے فرزند صاحب ابن عباد کے حالات میں ان کا تذکرہ کیا ہے اور لکھا کہ وہ اہل علم وفضل سے تھے اور انہوں نے ایک کتاب ''احکام القرآن'' میں لکھی ہے جس میں معتزلہ کے مسلک کی حمایت کی ہے۔ علامہ سید محسن عاملی نے ''اعیان الشیعہ'' میں لکھا ہے کہ ابن ندیم کا یہ فقرہ اس لحاظ سے ہے کہ اصول دین میں شیعی عقائد اکثر معتزلہ کے عقائد سے متفق ہوتے ہیں اور اسی بنا پر بعض لوگوں نے صاحب ابن عباد اور سید مرتضیٰ علم الہدیٰ تک کو معتزلی مذہب کا لکھ دیا ہے حالانکہ یہ سب لوگ شیعہ تھے۔

۲۔ آیات الاحکام'' مولفہ قطب الدین راوندی سعد بن ہبۃ اللہ بن حسن۔ شیخ حر عاملی کا یہ خیال ہے کہ ''آیات الاحکام'' ''کتاب فقہ القرآن'' کے علاوہ آپ نے تالیف فرمائی۔ لیکن محدث نوری ،مستدرک الوسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''کتاب فقہ القرآن'' وہی شرح کتاب'' آیات الاحکام'' ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ قطب الدین راوندی نے ۵۶۲ھ میں کتاب آیات الاحکام ''یا ''فقہ القرآن یعنی قرآن مجید کی ان آیات کی تفسیر جو احکام فقہیہ سے متعلق ہیں اولاً تصنیف کی۔ مصنف

کی وفات ۵۷۳ھ میں ہوئی۔

۳۔ ''کنز العرفان فقہ القرآن''۔ مولفہ شیخ مقداد بن عبداللہ سیوری حلی اسدی شاگرد شہید اول۔ یہ کتاب آپ نے آیات الاحکام کی شرح میں تالیف فرمائی آپ کی وفات پائی ۷۹۲ھ میں ہوئی

۴۔ معارج السّول ومدارج المامول'' مولفہ کمال الدین حسن بن محمد بن حسن استر آبادی۔ اللباب '' کے نام سے مشہور ہے۔ یہ کتاب جناب مولف نے آیات الاحکام کی شرح میں تصنیف فرمائی۔ یہ بہترین کتاب ہے۔اس کی تصنیف ۸۹۱ھ میں مکمل ہوئی۔

۵۔ شرح آیات الاحکام'' مولفہ میرزا محمد استر آبادی۔ مشہور مصنف رجال کبیر یہ کتاب آپ نے احکام فقہیہ سے متعلق آیات کی تفسیر میں تالیف فرمائی۔ آپ نے ۱۰۲۸ھ میں وفات پائی۔

۶۔ ''آیات الاحکام'' مولفہ شیخ احمد بن اسماعیل جزائری مطبوعہ ایران مولف نے اس کتاب میں احادیث کی پابندی کی ہے آپ نے ۱۱۵۰ھ میں وفات پائی۔

۷۔ ''آیات الاصول'' مولفہ سید مہدی قزوینی شاگرد صاحب جواہر۔ اس کتاب میں آپ نے اصول فقہ کے تمام مباحث میں آیات قرآنی سے استدلال کیا ہے۔ ۱۳۰۰ھ میں سفر حج سے واپسی پر وفات پائی۔

۸۔ ''تقریب الافہام'' یہ کتاب تفسیر آیات الاحکام میں مفتی محمد قلی نیشا پوری کشوری طاب ثراہ کی تصنیف ہے آپ نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی۔

نوادر القرآن

''کتاب نوادر علم القرآن'' مولفہ محمد بن احمد بن محمد بن حارث ابوالحسن حارثی نجاشی نے اس کتاب کا تذکرہ کیا ہے۔

خصائص علم القرآن

''کتاب خصائص علم القرآن'' مولفہ حسین بن علی بن الحسین بن محمد بن یوسف وزیر ابوالقاسم مغربی آپ محمد بن ابراہیم بن جعفر کاتب نعمانی کے نواسے تھے۔نجاشی نے آپ کو اپنا استاد لکھا ہے ۱۵ رمضان

۴۱۸ھ میں وفات پائی۔

حقائق ودقائق القرآن

''کتاب حقائق التنزیل ودقائق التاویل'' یہ ایک معرکتہ الآرا کتاب ہے یہ سید رضی محمد بن الحسین الموسوی جامع نہج البلاغہ'' شاگرد شیخ مفید کی تصنیف ہے علامہ آقا سید حسن صدر طاب ثراہ نے کتاب ''الشیعہ وفنون الاسلام'' میں اس کتاب کی تعریف حسب ذیل فرمائی ہے:'' کشف فیہ عن غرائبة القرآن وعجائبہ وخفایاہ وغوامضہ وابان غوامض اسرارہ ودقائق اخبارہ وتکلم فی تحقیق حقائقہ وتدقیق تاویبہ بمالم یسقہ احدالیہ ولا ھام طائر فکر احد علیہ ''۔ (ترجمہ) اس تفسیر میں قرآن مجید کے عجیب رموز واسرار اور مخفی نکات اور باریک باتوں کا انکشاف کیا گیا ہے اور حقائق ودقائق تفسیر وتاویل میں اس طرح بحث وتحقیق سے کام لیا گیا ہے جس کی نظر اس کے قبل ناپید تھی اور نہ کسی کا طائر فکر اس تک پہنچا'' اس تفسیر کا ایک حصہ قلمی صورت میں مشہد مقدس کے کتب خانہ رضویہ میں موجود ہے جو بہت قدیم مخطوطہ ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس نسخہ سے نقل کیا گیا ہے جس پر خود مصنف کے ہاتھ کی تحریر موجود تھی۔ اس حصہ کی ابتدا سورہ آل عمران کے شروع سے اور انتہا سورہ نساء پر ہے اور اس پر تحریر ہے کہ اس تفسیر کا پانچواں حصہ ہے اس نسخہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس تفسیر کی تصنیف ۴۰۲ھ میں ہوئی ہے جس کے چار ہی برس بعد علامہ سید رضیؒ طاب ثراہ نے وفات پائی۔ اس نسخہ کی ختم کتابت کی تاریخ ۲۱ رجب ۵۳۳ھ ہے جو تصنیف سے صرف ایک سو انتیس برس بعد ہے۔ اس تفسیر کا موجودہ حصہ نجف اشرف میں طبع ہو گیا اس کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ مسلسل تفسیر نہیں بلکہ متفرق آیات کے مختلف مقامات سے تفسیر لکھی گئی ہے۔

مجازات القرآن

''مجازات القرآن۔'' مصنفہ سید رضی محمد بن الحسین الموسوی جامع نہج البلاغہ۔

انتزاعات القرآن

''کتاب انتزاعات القرآن ۔'' مصنفہ محمد بن احمد وزیر عمیدی ۔ آپ نے ۴۲۳ھ میں وفات پائی۔

محکمات القرآن

''رسالہ محکم ومتشابہ۔'' مصنفہ علم الہدی سید مرتضی بن الحسین الموسوی طاب ثراہ برادر اکبر علامہ سید رضی اور شاگرد شیخ مفید علیہ الرحمتہ۔ یہ رسالہ تفسیر نعمانی سے ماخوذ ہے۔ انہوں نے ۶ ۴۳ھ میں رحلت فرمائی۔

تصوف القرآن

تفسیر القرآن'' مصنفہ آخوند ملا مہر علی تبریزی خوئی متخلص بفدوی۔ یہ تفسیر تصوف وعرفان کے مسلک پر ہے۔ آپ نے ۱۲۶۲ھ میں وفات پائی۔

۲۔ ''تفسیر قرآن مصنفہ ملا سلطان گوناباوی مشہور صوفی شیعہ تھے جن کے نام سے ایک فرقہ ایران میں موجود ہے۔ یہ تفسیر صوفیانہ، مسلک کے مطابق ہے۔

۳۔ ''تفسیر صافی'' مصنفہ ملا محسن فیض کاشانیؒ ۔ اس میں انہوں احادیث ائمہ معصومین نقل فرمائے ہیں لیکن تاویل آیات عرفان وتصوف کے مطابق بیان کی ہے یہ کتاب۔۱۰۷۵ھ میں تکمیل کو پہنچی۔

۴۔ ''تفسیر آصفی'' مصنفہ ملا محسن فیض کاشانی علیہ الرحمتہ۔ یہ بھی تصوف وعرفان کے مسلک پر ہے۔ اور تفسیر صافی کے حاشیہ پر ایران میں طبع ہوئی ہے۔

۵۔ ''تفسیر قرآن'' مصنفہ شیخ علی اصغر بیر جندی۔

فلسفہ قرآن

''مجموعہ تفسیر قرآن'' مصنفہ ملا صدرا شیرازی۔ آپ حکیم ومتکلم اور فلسفی تھے۔ آپ نے ایک مجموعہ تفسیر تصنیف فرمایا جس میں سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ کی تفسیر آیت " فقلنا لهم كونوا قردة

خاسئین" تک آیۃ الکرسی آیہ نور سورہ الم سجدہ، سورہ یسین سورہ واقعہ سورہ جمعہ سورہ طارق سورہ اعلیٰ سورہ زلزال، آیۃ "وتری الجبال تحسبها جامدة" کی تفسیر فلسفیانہ انداز پر بیان کی ہے۔ آپ نے فلسفیات میں انتہائی شغف کی بنا پر حکمت وفلسفہ کے مطابق پیچ در پیچ معانی قرآن بیان فرمائے ہیں۔

قصص القرآن "احسن القصص"۔ مصنفہ تاج العلماء مولانا سید علی محمد طاب ثراہ۔ یہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے آپ نے ۱۳۱۲ھ میں وفات پائی۔

نظم قرآن "نظم القرآن" مصنفہ محمد بن علی شلمغانی۔ یہ تفسیر قرآن مجید کے معنوی تسلسل سے متعلق ہے جو علم تفسیر ہی کا ایک شعبہ ہے۔

اصول دین اور قرآن ا۔ "لطائف غیبی" مصنفہ احمد بن زین الدین علوی۔ آپ نے ان بزبان فارسی یہ کتاب ان آیات قرآن کی تفسیر میں لکھی ہے جو اصول دین سے متعلق ہیں اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے مشہد مقدس کے کتب خانہ میں اس کتاب کا قلمی نسخہ موجود ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تصنیف ابتداء ۱۰۳۳ھ میں ہوئی ہے۔

۲۔ "توحید القرآن" مصنفہ مولانا محمد ہارون زنگی پوری طاب ثراہ۔ یہ کتاب ان آیات قرآن کی تفسیر ہے جو توحید باری تعالیٰ سے متعلق ہیں۔

۳۔ "امامت القرآن" مصنفہ مولانا محمد ہارون زنگی پوری طاب ثراہ یہ کتاب ان آیات قرآن کی تفسیر ہے جو ائمہ معصومین کی امامت سے متعلق ہیں۔

قرآن اور علم الافلاک ا۔ "الہیئۃ والاسلام" مصنفہ سید العلما سید ہبۃ الدین شہرستانی نجفی اس کا اردو ترجمہ "البدر التمام کے نام سے مولانا سید محمد ہارون زنگی پوری اعلی اللہ مقامہ نے حسب فرمائش مولانا سید محمد سبطین سرسوی پروفیسر عربک پٹیالہ کالج فرمایا اور یہ ترجمہ رفاہ عام اسٹیم پریس لاہور سے شائع ہوا۔ اس کتاب میں علم الافلاک سے متعلق آیات قرآنیہ کی تفسیر احادیث اور

قدیم وجدید علم ہیئت کی روشنی میں بیان کی گئی ہے۔

۲۔ ''قرآن اور علم الافلاک''۔ مصنفہ پروفیسر حکیم سید محمد کمال الدین حسین ہمدانی الجلالوی۔ یہ رسالہ رنگ محل پبلیکیشنز، انصاری روڈ مظفر نگر، یوپی سے ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں ان آیات قرآنیہ کی تفسیر قدیم وجدید علم ہیئت کی روشنی میں بیان کی گئی ہے جو سیاروں کے نظام اور ان کی گردشوں اور رات و دن کا نظام اور چاند کے سفر سے متعلق ہے۔

قرآن اور طب اسلامی اصول صحت'' مصنفہ پروفیسر حکیم سید کمال الدین حسین ہمدانی الجلالوی یہ رسالہ حی الفلاح سوسائٹی علی گڑھ کی جانب سے ۱۹۸۵ء میں شائع ہوا ہے اس میں علم طب سے متعلق آیات قرآن کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ مذکورہ تفسیری موضوعات پر مستقل تفاسیر و کتب و رسائل کی تصنیف و تالیف کے علاوہ علمائے شیعہ نے اپنی جامع تفاسیر میں بھی مذکورہ موضوعات وعناوین پر بحث کی ہے اور ان کی تشریح و توضیح آیات واحادیث کی روشنی میں نہایت واضح طور سے بیان فرمائی ہے جامع تفاسیر کی ایک مختصر فہرست سید العلماء مولانا سید علی نقی صاحب۔ مجتہد اعلیٰ مقامہ نے مقدمہ تفسیر قرآن کے آخر میں مرتب فرمائی ہے۔ یہ مقدمہ تفسیر قرآن ادارہ علمیہ (پاکستان) لاہور سے جمادی الاولی ۱۳۸۰ھ میں شائع ہوا ہے اور راقم نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ تاریخ الخلفا/۱۸۴

۲۔ فہرست ابن ندیم مطبوعہ مصر ص ۱۴۴

۳۔ کتاب منتخب فی آداب العارب مطبوعہ مصر ص/۱۳۱